السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کفن میں اگر قمیض بھول جائے تو کیا حکم ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کفن کے حوالے سے جو کپڑوں کی تفصیلات ملتی ہیں، وہ ایک کامل واکمل کفن کی تفصیلات ہیں ۔ اگر بھول کر اس میں کوئی کمی ہو جائے تو اس پر کوئی کفارہ یا گناہ نہیں ہے ۔ کیونکہ بھول چوک اللہ کے ہاں معاف ہے ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

إن اللہ تجاوز عن أمتی الخطأ والنسیان وما استکرہوا علیہ (ابن ماجہ : 2043، قال الالبانی صحیح)

اللہ تعالی نے میری امت سے خطا، نسیان اور زبردستی سے کروائے گئے اعمال سے درگزر کر دیا ہے ۔

دوسری بات یہ ہے کہ اگر کسی مجبوری کے تحت کفن مکمل نہ مل سکے تو جو دستیاب ہو وہی استعمال کر لیا جائے ۔ وہی کافی ہو جائے گا ۔ سیدنا مصعب بن عمیر کے بارے میں منقول ہے کہ ان کے کفن کا ایک ہی کپڑا تھا اور وہ بھی نامکمل، اگر سر ڈھانپا جاتا تو پاوں ننگے ہو جاتے اور اگر پاوں ڈھانپے جاتے تو سر ننگا ہو جاتا تھا ۔ (بخاری : 1403)

لہذا اگر کسی کے کفن میں قمیض بھول گئی ہے تو جو کفن دیا جا چکا ہے وہی کافی ہے ۔ اس پر پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی